90223-اس کے پاس اتنا مال ہے کہ اگر گاڑی خریدے تو حج نہیں کرسکتا

سوال

میں حج کرنے کی استطاعت رکھتا ہوں، لیکن گاڑی خریدنا چاہتا ہوں، تو کیا میرے لیے گاڑی خریدنا جائز ہے، کیونکہ ایسا کرنے سے حج میں تاخیر پیدا ہو سکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو آپ کو گاڑی کی ضرورت اور حاجت ہے تو پھر گاڑی خریدنے میں کوئی حرج نہیں، چاہے ایسا کرنے سے حج میں تاخیر بھی ہو؛ کیونکہ حج فرض ہونے کی شروط میں مالی استطاعت بھی شامل ہے.

مالی استطاعت کا معنی یہ ہے کہ انسان کی اصل ضروریات سے زیادہ مال ہو تو پھر حج فرض ہوتا ہے، اور یہ ضروریات انسان کی سواری کے لیے گاڑی بھی ہے، لیکن یہ گاڑی اس کی حالت کے مناسب ہو، اور گاڑی خریدنے میں غلو اور کسی تقلید اور دوسروں کو دکھانے سے کام لیتے ہوئے قیمتی گاڑی مت خریدے.

حج فرض ہونے کی شروط معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (41957) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

لیکن اگر آپ گاڑی کے محتاج نہ ہوں تو پھر آپ کے لیے گاڑی کی خریداری پر حج مقدم کرنا واجب ہے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کی روزی میں کشادگی پیدا کرتے ہوئے پاکیزہ اور بابرکت روزی عطا فرمائے.

واللہ اعلم.